”جب تم قضائ حاجت ک لی جاؤ، تو پیشاب پاخان کرت وئ نہ تو قبل کی طرف رخ کرو اور نہ پشت بلک یا تو مشرق کی طرف من کیا کرو یا مغرب کی طرف“

ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ س روایت ہ کہ اللہ ک نبی صلی اللہ علی و سلم ن فرمایا : ”جب تم قضائ حاجت ک لی جاؤ، تو پیشاب پاخان کرت وئ نہ تو قبل کی طرف رخ کرو اور نہ پشت بلک یا تو مشرق کی طرف من کیا کرو یا مغرب کی طرف“ ابو ایوب رضی اللہ عنہ بیان کرت ہیں ک ہم شام آئ، تو ہم ن دیکھا ک بیت الخلا کعب رخ بنائ گئ تھ چنانچ ہم (جب قضائ حاجت ک لی جات تو) کعب کی سمت س ہٹ کر بیٹھت اور اللہ عز و جل س استغفار کرت

[صحیح] [متفق علیہ]

اللہ ک نبی صلی اللہ علی و سلم ن قضائ حاجت یعنی پیشاب اور پاخان کا ارادہ کرن والہ کو قبل اور کعب کی جانب من یا پیٹھ کر ک بیٹھن س منع کیا ہ اس مشرق یا مغرب کی جانب رخ کر ک بیٹھنا چاہیے، اگر اس کا قبل اہل مدین کا قبل ہو پھر ابو ایوب رضی اللہ عنہ ن بتایا ہ کہ جب وہ شام پہنچ تو دیکھا ک وہاں قضائ حاجت ک لی بن ہوئ بیت الخلا کعب رخ بن ہوئ ہیں اس لی وہ اپن جسم کو کعب ک رخ س موڑ کر بیٹھت اور قضائ حاجت ک بعد اللہ س مغفرت طلب کر لیا کرت

http://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3078